AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

HIGHER SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS XII

ANNUAL EXAMINATIONS 2022

Urdu Compulsory Paper I

Time: 55 minutes Marks: 40

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning Only

ہدایات

1۔ ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

2۔ جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو کہ علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہر گز نہ لکھیے۔

3۔ جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 40 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔

4۔ ہر سوال کے چار انتخابات (options) D,C, B, A دیے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

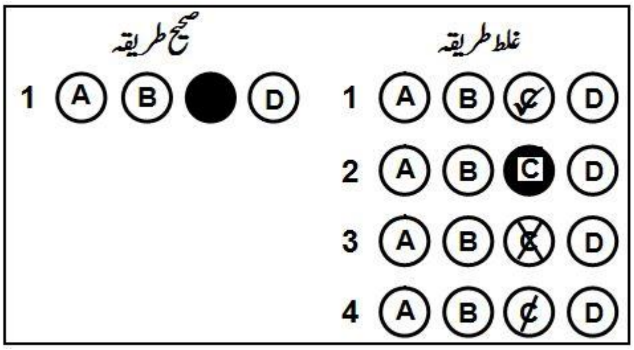

5۔ اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔

6۔ جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جزو: سمعی مہارتیں

ہدایات پر غور کیجیے:

اس جُزو کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 20 ہیں۔ آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے آپ اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیے اور پھر اس اقتباس سے متعلق 10 سوالات کو خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہو گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق 10 سوالات خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے بھی آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

1۔ سمعی اقتباس کے آغاز میں 'بھونگ مسجد' کے حوالے سے کہے گئے جملوں میں کون سا تاثر نظر آ رہا ہے؟

A۔ تعجب
B۔ مبالغہ
C۔ فوقیت
D۔ تعریف

2۔ سمعی اقتباس میں بھونگ مسجد کی تعمیر کے لیے مختلف قسم کے سنگ (پتھر) منگوانے کے حوالے سے درج ذیل ممالک کے نام مذکور ہیں، **ماسوائے**

A۔ اٹلی۔
B۔ ہنگری۔
C۔ پاکستان۔
D۔ آسٹریلیا۔

3۔ سمعی اقتباس میں بھونگ مسجد کی تعمیر میں استعمال ہونے والے پتھروں کی کتنی اقسام مذکور ہیں؟

A۔ چار
B۔ پانچ
C۔ چھے
D۔ سات

4۔ بھونگ مسجد کے کاری گروں کو اُجرت کے علاوہ مراعات (اضافی سہولیات) کا ملنا ان کی کس خاصیت پر منحصر تھا؟

A۔ ہنر مندی
B۔ عمر رسیدگی
C۔ عبادت گزاری
D۔ خاندانی وفاداری

Annual Examinations 2022
for
Teaching & Learning only

5۔ سمعی اقتباس کی رُو سے دورانِ تعمیر بھونگ مسجد کی ساخت میں تبدیلی ہوتے رہنے کا سبب کیا تھا؟

A۔ کاری گروں کی وفات

B۔ رئیس شبیر محمد کی مصروفیات

C۔ رئیس محمد غازی کے مشاہدات

D۔ تعمیراتی سامان کے حصول میں مشکلات

6۔ سمعی اقتباس کے مطابق بھونگ مسجد کا تعمیراتی کام کتنے عرصے میں پایۂ تکمیل کو پہنچا؟

A۔ تیس سال

B۔ چالیس سال

C۔ پچاس سال

D۔ پچپن سال

7۔ بھونگ مسجد کو 'آغا خان ایوارڈ' اُس کی کس صفت کی بنیاد پر ملا؟

A۔ طرزِ تعمیر

B۔ دینی خدمات

C۔ فروغِ سیاحت

D۔ درس و تدریس

8۔ سمعی اقتباس میں بھونگ مسجد کے کس حصے کی وضاحت میں تشبیہ کا عنصر پایا جاتا ہے؟

A۔ گنبد

B۔ مینار

C۔ محراب

D۔ دروازہ

9۔ سمعی اقتباس کا نمایاں وصف کیا ہے؟

A۔ معلوماتی

B۔ تحقیقاتی

C۔ تجزیاتی

D۔ تخیلاتی

10۔ سمعی اقتباس کا تعلق کس صنف سے ہے؟

A۔ خبر

B۔ تبصرہ

C۔ روداد

D۔ مضمون

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning only

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ پلٹیے

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

11۔ سمعی اقتباس کے آغاز میں کون سا اسلوب نمایاں ہے؟

A۔ منظر نگاری
B۔ سراپا نگاری
C۔ مکالمہ نگاری
D۔ کردار نگاری

12۔ مصنف کو شکر کی دکان پر پہنچ کر سینما کا دھوکا کیوں ہوا؟

A۔ فلم کا پوسٹر دیکھ کر
B۔ لوگوں کا ہجوم دیکھ کر
C۔ لوگوں میں مار دھاڑ دیکھ کر
D۔ پولیس والوں کی موجودگی دیکھ کر

13۔ سمعی اقتباس میں مذکور شکر لینے کے لیے منتظر لوگوں کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

A۔ ڈنڈوں
B۔ چونٹیوں
C۔ بزرگوں
D۔ پولیس والوں

14۔ سمعی اقتباس میں کرکٹ کے شائقین کے ذکر میں علم بیان کی کون سی اصطلاح موجود ہے؟

A۔ کنایہ
B۔ تشبیہ
C۔ استعارہ
D۔ مجازِ مرسل

15۔ شکر ملنے کے حوالے سے مصنف پر کون سی کیفیت غالب ہے؟

A۔ جلالی
B۔ التجائی
C۔ اضطرابی
D۔ ناامیدی

16۔ سمعی اقتباس کی رُو سے شکر کا مسئلہ حل کرنے کے حوالے سے وزیرِ غذا کا بیان پڑھ کر مصنف نے اُن کے بارے میں کیا رائے قائم کی ہوگی؟

A۔ بزدل و رشوت خور
B۔ بے حس و بے شرم
C۔ خیر خواہ و رحم دل
D۔ مخلص و ذمہ دار

17۔ جب دکان کے مالک کی جانب سے شکر ختم ہو جانے کا اعلان ہوا، تو وہاں موجود لوگوں کا مجموعی طور پر ردِ عمل کیا ہوا ہوگا؟

A۔ خیر خواہی
B۔ صبر و تحمل
C۔ غیظ و غضب
D۔ شکر سے پرہیز

18۔ سمعی اقتباس کی نوعیت کیا ہے؟

A۔ بیانات
B۔ تخیلات
C۔ تجربات
D۔ اخبارات

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning Only

19۔ سمعی اقتباس میں شکر کے حوالے سے کون سا مسئلہ زیرِ موضوع ہے؟

A۔ شکر کی چوری

B۔ ذخیرہ اندوزی

C۔ قیمت میں زیادتی

D۔ کثرتِ شکر خوری

20۔ سمعی اقتباس صنف کے اعتبار سے کس زُمرے میں آئے گا؟

A۔ کہانی

B۔ افسانہ

C۔ انشائیہ

D۔ داستان

Annual Examinations 2022
for
Teaching & Learning only

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ پلٹیے

دوسرا جزو: تفہیم عبارت خوانی

اس حصّے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 30 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

چار چھوٹے چھوٹے بچوں کو چھوڑ کر اماں بی کے شوہر عین جوانی میں اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔ اماں بی نے محلے کی لڑکیوں کو قرآن شریف پڑھا پڑھا کر بچوں کو پالا۔ دونوں لڑکوں کو پڑھایا، دونوں لڑکیوں کا جہیز جوڑا، جیسے تیسے لڑکیوں کی شریف گھرانوں میں شادیاں کیں۔۔۔ اماں بی نے تو بچوں کو کبھی یتیمی کا احساس ہونے ہی نہ دیا۔ دونوں لڑکوں کی تعلیم پر اتنی توجہ دی کہ وہ کتاب کا کیڑا بن گئے۔ ماجد میاں بڑے تھے، چھٹی کلاس سے وظیفہ لینا شروع کیا تو ساجد میاں بھی مقابلے پر اُتر آئے۔ ماجد میاں نے ایف۔ایس۔سی نان میڈیکل کا امتحان دیا تو پھر وظیفے کے مستحق قرار پائے۔ ساجد نے میٹرک میں فرسٹ ڈویژن پائی، خاندان والے مبارک سلامت کا شور بھی مچاتے اور جی ہی جی میں کُڑھتے بھی۔ وہ اپنے مسٹنڈے بیٹوں کو گلے گلے تک نعمتیں ٹھنساتے، مگر کوئی بھی امتحان میں سیکنڈ ڈویژن سے آگے نہ جاتا۔۔۔

ماجد انجینیئرنگ کالج میں تیسرے سال کا امتحان دے رہے تھے کہ ساجد نے ایف۔ایس۔سی میڈیکل میں ٹاپ کیا اور آرام سے میڈیکل کالج میں داخل ہوگئے۔ اس دن اماں بی نے خدا کے حضور میں سارا دن عبادت میں گزارا۔ وقت جب امیدوں اور آرزوؤں سے بھرپور ہو تو گزرتے دیر نہیں لگتی۔ ماجد نے انجینیئرنگ کالج سے آخری سال کا امتحان دیا اور اوّل آکر سب کو حیران کر دیا۔ انھیں انگلینڈ جانے کے لیے سرکاری وظیفہ بھی مل گیا۔ سارا خاندان اماں بی کی اس خوش نصیبی پر ٹوٹ پڑا۔ جو کبھی دو پیسوں کی مدد کے روادار نہ تھے، مٹھائیوں کے ڈبے اٹھائے چلے آ رہے تھے۔ مگر اماں بی کی عجیب حالت تھی، وہ بلک بلک کر رو رہی تھیں۔ ''میں نہیں جانے دوں گی۔ بیٹیاں پرائی ہو گئیں، یہی دونوں لڑکے میری زندگی کا سہارا ہیں۔ میرے بڑھاپے کی لکڑی ہیں، میں کسے تھام کر چلوں گی۔''

سب حیران تھے کہ گھر آئی دولت کو کوئی اس طرح بھی ٹھکراتا ہے! سب کو ان کی دانائی پر شبہ ہونے لگا، سب انھیں خود غرض سمجھنے لگے۔ بیٹیوں نے تو صاف صاف کہہ دیا کہ ''آپ ماجد بھائی کے روشن مستقبل کو لات مار رہی ہیں۔'' ماجد اماں بی کو لپٹائے بڑی مظلومیت سے بیٹھے تھے۔ وہ اماں بی کے انکار پر خاموشی اختیار کیے ہوئے تھے۔ اماں بی نے روتے روتے ایک بار غور سے ان کی آنکھوں میں جھانکا اور آنسو پونچھ لیے۔ ''جائے گا، میرا بیٹا ضرور جائے گا۔'' انھوں نے سب کے سامنے بھرّائی ہوئی آواز میں اعلان کیا۔ ''میں تو یوں ہی رو رہی تھی، بس! یوں ہی!''

ماجد میاں جب جانے لگے تو۔۔۔ ساجد اپنے بھائی کو رخصت کرنے ہوائی اڈے پر بھی نہیں گئے، وہ گھر میں بیٹھے اماں بی کو لپٹائے ان کے آنسو پونچھتے رہے۔ اس کے بعد تو وہ جیسے اماں بی کا سایہ بن گئے، اپنا بستر اماں کے بستر کے قریب بچھا لیا۔۔۔ کبھی کبھی سوتے میں وہ روتیں، ماجد کو آوازیں دیتیں، تب وہ۔۔۔ اماں بی کے سینے پر سر رکھ کر انھیں جگاتے، ان کے آنسو پونچھتے۔۔۔ کبھی کبھی اماں بی پوچھتیں: ''جب تم یہاں کی پڑھائی ختم کر لوگے، تو کیا پتا تم کو بھی سرکار وظیفہ دے دے۔ تم پڑھائی میں ہمیشہ اچھے رہے ہو، تم نے ہمیشہ وظیفہ لیا ہے۔'' ساجد میاں ہنس پڑتے: ''اماں بی! میں آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتا۔ میں ایسے وظیفے پر تھوکتا بھی نہیں۔'' پھر بھی شک کی سِل اماں بی کے سینے کو کچلتی رہتی۔

(مصنفہ: خدیجہ مستور)

Annual Examinations 2022
Teaching & Learning only

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

21۔ خوانی اقتباس میں مذکور الفاظ 'کتاب کا کیڑا بن گئے' سے کیا مراد ہے؟

A۔ کتابیں جمع کرتے

B۔ کتابوں کی حفاظت کرتے

C۔ کتب بینی میں مشغول رہتے

D۔ حشرات الارض کے بارے میں پڑھتے

22۔ ساجد میاں کے میٹرک میں کامیابی پر خاندان والوں کے مبارک باد دینے میں کون سا عنصر پایا جاتا ہے؟

A۔ حمایت

B۔ منافقت

C۔ ندامت

D۔ شرارت

23۔ ماجد اور ساجد کو اپنے بڑھاپے کا سہارا بتاتے ہوئے اماں بی کے جملے میں علمِ بیان کی کون سی اصطلاح مستعمل ہے؟

A۔ تشبیہ

B۔ کنایہ

C۔ استعارہ

D۔ مجازِ مرسل

24۔ ماجد میاں سرکاری وظیفہ ملنے پر انگلینڈ جانے کے حوالے سے

A۔ خوف زدہ تھے۔

B۔ خواہش مند تھے۔

C۔ عدم دل چسپی رکھتے تھے۔

D۔ اماں کو ساتھ لے جانا چاہتے تھے۔

25۔ خوانی اقتباس میں بہ حیثیتِ مجموعی اماں بی کے کس دکھ کی عکاسی کی گئی ہے؟

A۔ بیٹے کی جدائی

B۔ شوہر کی موت

C۔ بیٹے کی نافرمانی

D۔ رشتے داروں کا رویہ

26۔ ''۔۔۔وہ جیسے اماں بی کا سایہ بن گئے، اپنا بستر اماں کے بستر کے قریب بچھا لیا۔''

خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں 'حرفِ تشبیہ' کیا ہے؟

A۔ وہ

B۔ جیسے

C۔ سایہ

D۔ قریب

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning Only

27۔ خوانی اقتباس میں اماں بی کی کون سی خوبی نمایاں ہے؟

A۔ ملن ساری
B۔ کفایت شعاری
C۔ عبادت گزاری
D۔ احساسِ ذمہ داری

28۔ خوانی اقتباس میں بنیادی طور پر کس موضوع کو زیرِ تحریر لایا گیا ہے؟

A۔ مامتا
B۔ یتیمی
C۔ وظیفہ
D۔ غربت

29۔ خوانی اقتباس میں کون سا رنگ غالب ہے؟

A۔ طنزیہ
B۔ طربیہ
C۔ فکاہیہ
D۔ سنجیدہ

30۔ خوانی اقتباس کا تعلق اردو ادب کی کس صنف سے ہے؟

A۔ ڈراما نگاری
B۔ خاکہ نگاری
C۔ افسانہ نگاری
D۔ مضمون نگاری

Annual Examinations 2022
for
Teaching & Learning Only

دوسرا اقتباس:

ہندوستان میں کسی کو یہ خیال بھی نہ ہوگا کہ قسطنطنیہ میں ہندوستانی حضرات بھی تشریف رکھتے ہیں۔ خود مجھ کو یہ گمان نہ تھا۔۔۔

نصرت علی خان: یہ بزرگ اپنے تیئں 'دلّی' کا کہتے ہیں۔ انھوں نے قسطنطنیہ میں ایک اخبار بھی نکالا تھا، لیکن چوں کہ اُس کے مضامین انگریزی حکومت کے خلاف ہوتے تھے، انگلش سفیر نے باز پرس کی اور اخبار بند ہو گیا۔ اب محکمۂ تعلیم میں نوکر ہیں۔ ڈیڑھ سو ماہ وار تنخواہ ہے۔ ایک ترکی عورت سے شادی کر لی ہے۔ اس سے دو چھوٹی چھوٹی لڑکیاں ہیں۔۔۔ **مرزا محمد بیگ:** یہ بزرگ ملک 'اودھ' کے رہنے والے ہیں۔ شاہی فوج میں معزز عہدے پر مامور تھے۔ غدر سے پہلے مکہ معظمہ چلے گئے تھے۔ اب دس پندرہ برس سے قسطنطنیہ میں رہتے ہیں۔ سلطان نے ڈیڑھ سو ماہ وار وظیفہ مقرر کر دیا ہے۔ خوش اخلاق اور شریف الطبع آدمی ہیں۔

حسن آفندی:۔۔۔ ہندوستانی اشیا کی تجارت کرتے ہیں۔۔۔ مکان اور فرنیچر قسطنطنیہ کے لحاظ سے امیرانہ ہے۔ ایک باغ بھی تیار کرایا ہے۔ تمام لوگ ان کی عزت کرتے ہیں۔ سلطان کے یہاں سے میڈل بھی ملا ہے۔ انگریزی بہ خوبی جانتے ہیں۔۔۔ ہندوستانیوں سے ان کو عجیب اُنس اور محبت ہے اور یہ حب الوطنی ہی میرے اور ان کے تعارف کا ذریعہ ہوئی۔ ایک دفعہ میں بازار میں پھر رہا تھا۔ آفندی موصوف سامنے سے گزرے، مجھ کو دیکھ کر بے اختیار بڑھ کر پوچھا: ''آپ ہندوستانی تو نہیں؟'' اُس وقت میرا لباس عربی تھا۔ طرّہ یہ کہ جواب میں اتفاقاً زبان سے بہ جائے ''ہاں'' کے ''نعم'' کا لفظ نکلا۔ تاہم! میرا ہندی ہونا کیوں کر چھپ سکتا تھا۔ وہ گلے سے لپٹ گئے اور بولے: ''آپ تو ہماری چیز ہیں، ہم سے بچ کر کہاں چلے تھے۔'' میں جب تک وہاں رہا اکثر میرے مکان پر تشریف لاتے تھے۔ کئی دفعہ دعوت کی اور اپنے گھر لے گئے۔ معلوم نہیں یہ مہمان نوازی ان کی طبیعت کا خمیر ہے یا قسطنطنیہ کی آب و ہوا کا خاصّہ ہے۔۔۔

نہایت ناشکری ہوگی کہ اگر میں قسطنطنیہ کی پُر لطف داستان ختم کر دوں اور اُن محبت کیش دوستوں کا نام نہ لوں جو اس چند روزہ اقامت میں میرے یار غم گسار بن گئے تھے اور جلوت و خلوت میں ہم دم و ہم راز رہتے تھے۔۔۔ **فواد بک:** مکتبِ ملکیہ کے ایک ممتاز طالبِ علم ہیں۔۔۔ فواد سے میری ملاقات عزیزانہ تعلق کی حد تک پہنچ گئی تھی۔۔۔ شام کو ہمیشہ ہم تین چار آدمی ایک قہوہ خانہ میں جو عین لبِ دریا ہے، ساتھ بیٹھا کرتے تھے اور عجیب لطف و مزے کی صحبت رہتی تھی۔ کبھی کبھی مغرب کے بعد کشتی کرایہ کرتے اور سمندر کی سیر کرتے پھرتے۔۔۔ **عبد السلام آفندی:** بیت المقدس میں سادات کا ایک مشہور خاندان ہے، یہ اُس کے ایک معزز ممبر ہیں۔۔۔ نہایت لائق فائق، تعلیم یافتہ، زندہ دل آدمی ہیں۔ ایک مدت تک میں اور یہ ایک ہی مکان میں رہے۔۔۔ اکثر علمی بحثیں کیا کرتے تھے۔۔۔

خواجہ آفندی: معزز آدمی ہیں۔۔۔ فارسی بہ تکلف بول لیتے ہیں۔ نہایت خوش اخلاق اور منکسر المزاج آدمی ہیں۔ ہمیشہ چائے اپنے ہاتھ سے بنا کر پلاتے تھے۔ ایک بار میری قیام گاہ پر بھی تشریف لائے اور دیر تک بیٹھے رہے۔ **ملا محمد آفندی:** موصل کے رہنے والے ہیں۔ عربی بہ قدرِ ضرورت پڑھی ہے۔ فارسی اچھی طرح بول سکتے ہیں۔۔۔ میں نے جب ترکی سیکھنے کا ارادہ کیا تو ایک دوست نے ان کا نام لیا۔۔۔ اکثر میری قیام گاہ پر آکر پڑھا جایا کرتے تھے۔ ٹوٹی پھوٹی ترکی جو میں نے سیکھی انھیں سے سیکھی۔

(مصنف: شبلی نعمانی)

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning only

براہِ کرم صفحہ پلٹیے

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

31۔ خوانی اقتباس کے مطابق نصرت علی خان کا خاندان کتنے افراد پر مشتمل ہے؟

A۔ تین
B۔ چار
C۔ پانچ
D۔ چھے

32۔ خوانی اقتباس کے مطابق نصرت علی خان اور مرزا محمد بیگ میں کس اعتبار سے مماثلت پائی جاتی ہے؟

A۔ ماہانہ آمدنی
B۔ ذریعۂ آمدنی
C۔ سابقہ شہری نسبت
D۔ عرصۂ قیام قسطنطنیہ

33۔ حسن آفندی صاحب کس پیشے سے منسلک ہیں؟

A۔ معمار
B۔ تدریس
C۔ باغ بانی
D۔ کاروبار

34۔ مصنف نے آفندی موصوف کے استفسار: ''آپ ہندوستانی تو نہیں؟'' کا جواب کس زبان میں دیا؟

A۔ عربی
B۔ ہندی
C۔ فارسی
D۔ انگریزی

35۔ ۔۔۔ وہ گلے سے لپٹ گئے اور بولے: ''آپ تو ہماری چیز ہیں، ہم سے بچ کر کہاں چلے تھے۔''

خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں کون سی کیفیت عیاں ہے؟

A۔ ملال
B۔ جلال
C۔ سوال
D۔ استقبال

36۔ قسطنطنیہ کے احباب کا ذکر کرنا مصنف کے کس رویے کی عکاسی کرتا ہے؟

A۔ غم گساری
B۔ حب الوطنی
C۔ شکر گزاری
D۔ مہمان نوازی

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning Only

37۔ خوانی اقتباس کی رُو سے مصنف کے کس شخصیت سے تعلقات میں بے تکلفی کا عنصر دکھائی دیتا ہے؟

A۔ فواد بک
B۔ ملا محمد آفندی
C۔ مرزا محمد بیگ
D۔ عبد السلام آفندی

38۔ خوانی اقتباس میں مجموعی طور پر کون سا اسلوبِ تحریر غالب ہے؟

A۔ منظر نگاری
B۔ سراپا نگاری
C۔ مکالمہ نگاری
D۔ کردار نگاری

39۔ خوانی اقتباس کا تحریری وصف کیا ہے؟

A۔ روایت
B۔ مشاہدہ
C۔ منقول
D۔ تخیل

40۔ خوانی اقتباس کا تعلق کس ادبی صنف سے ہے؟

A۔ سفر نامہ
B۔ لوک کہانی
C۔ ناول نگاری
D۔ داستان نویسی

اختتام

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning only

Please use this page for rough work

Annual Examinations 2022
for
Teaching & Learning Only